سرد موسم میں ہوں گرم کپڑے

سرد موسم سے ڈرتے ہیں بچے
بور ہوتے ہیں پڑھتے ہیں بچے

صبح کو سرد موسم میں اُٹھنا
ان کو تیار جلدی سے کرنا

مشغلہ اک نیا یہ بھی ہے اب
صبح سے مصروف ماں، باپ ہیں سب

گرم رنگین کپڑوں میں بچے
دیکھ کر خوب لگتے ہیں اچھے

سرد موسم میں کھلتا چمن ہے
یہ جو اسکول لگتا چمن ہے

ہے دعا میری اپنے خدا سے
یہ تمنّا ہے میری سدا سے

رکھنا آباد ایسے چمن کو
رکھنا آباد گنگ و جمن کو

مہناز بانو
بی ایل۔4، ہولڈنگ نمبر5 کانکی نارہ،24۔ پرگنہ (نارتھ) کولکاتہ

ماں

بچو! ماں ایک عظیم ہستی ہے
ماں کے دم سے ہی موج مستی ہے
ماں اگر ہے تو سمجھو دولت ہے
ورنہ دنیا میں صرف ذلّت ہے
ماں بہت مہربان ہوتی ہے
ماں میں بچوں کی جان ہوتی ہے
ایک آہٹ پہ دوڑ جاتی ہے
بھاگ کر پھر گلے لگاتی ہے
یہ سمندر ہے یہ ہی ساحل ہے
بچو! ماں ہی تمہاری منزل ہے
ماں نہ ہو تو ویران ہے دنیا
جیسے قبرستان ہے دنیا
پیار ہے عشق ہے محبت ہے
ماں اک ایسی حسین نعمت ہے
ماں ہی چلنا تمھیں سکھاتی ہے
یہ بلندی پہ لے کے جاتی ہے
ماں کے دم سے جہان روشن ہے
ماں کے ہونے سے گھر بھی گلشن ہے
فرض تم پہ بھی ماں کی خدمت ہے
ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے

رخشاں ہاشمی
دلاور پور، مونگیر (بہار)